کیا خدا نے شیطان کو پیدا کیا؟

2 امیزنگ فیکٹس اسٹڈی گائیڈ

شیطان کون ہے؟ بہت سے لوگ اِس بات کا یقین کرتے ہیں کہ وہ صرف ایک افسانوی کردار ہے، لیکن بائبل مقدّس کا کہنا ہے کہ شیطان یقیناً ایک بہت بڑی حقیقت ہے اور اُس نے آپ کو دھوکہ دینے اور آپ کی زندگی کو تباہ کرنے کا عزم کر رکھا ہے۔ در حقیقت، یہ ایک چالاک، چالباز شخصیت کا حامل کردار ہے جیسا کہ آپ کو اِس کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ اِس دُنیا میں غم اور درد کو بڑھانے کے لئے وہ، انفرادی سطح پر، خاندانوں، کلیسیاؤں اور یہاں تک کہ تمام اقوامِ عالم میں دخل اندازی کر رہا ہے۔ اِس تاریکی کے شہزادے کے بارے میں بائبل مقدّس کے حیرت انگیز حقائق کو ملاحظہ کریں تاکہ آپ اُس پر غالب آ سکیں۔

1 گناہ کا آغاز کس کے ذریعہ ہوا؟

"کیونکہ اِبلیس شرُوع ہی سے گناہ کرتا رہا ہے" (1۔یوحنا 8:3)۔ "اور وہ بڑا اژدہا یعنی وُہی پُرانا سانپ جو اِبلیس اور شَیطان کہلاتا ہے...." (مکاشفہ 9:12)۔

جواب: ابلیس، جو شیطان بھی کہلاتا ہے، وہ گناہ کا موجد ہے۔ اگر بائبل مقدّس نہ ہوتی تو، برائی کی اصلیت غیر واضح رہ جاتی۔

2 اُس سے گناہ سرزد ہونے سے قبل شیطان کا کیا نام تھا؟ اور وہ کہاں رہتا تھا؟

اَے صُبح کے روشن ستارے تُو کیونکر آسمان پر سے گر پڑا!" (یسعیاہ 12:14)۔
"[یسُوع] نے اُن سے کہا، "میں شَیطان کو بجلی کی طرح آسمان سے گرا ہُؤا دیکھ رہا تھا" (لوقا 18:10)۔ "تُو ممسُوح کرُّوبی تھا جو سایہ افگن تھا اور میں نے تجھے خُدا کے کوہِ مقدّس پر قائم کیا۔" (حزقی ایل 28:14)۔

جواب: شیطان کا نام لوسیفر تھا، اور وہ آسمان میں رہا کرتا تھا۔ لوسیفر کو یسعیاہ 14 باب میں "شاہِ بابل" اور حزقی ایل 28 باب میں "صُور کا بادشاہ" بھی کہا گیا ہے۔

Scripture taken from the Holy Bible in Urdu, Revised Version, Copyright ©2011, by The Pakistan Bible Society. Used by permission of the Pakistan Bible Society. All rights reserved

3 لوسیفر کی اصل کیا تھی؟ بائبل مقدّس اِس کی وضاحت کیسے کرتی ہے؟

"تو اپنی پیدائش ہی کے روز سے راہ و رسم میں کامل تھا" (حزقی ایل 15:28)۔ "تُو خاتمُ الکمال دانِش سے معمور اور حُسن میں کامل ہے۔" "...ہر قیمتی پتھر تیری پوشش کے لیے تھا..." "اور سونے سے تُجھ میں خاتم سازی اور نگینہ بندی کی صنعت تیری پَیدائش ہی کے روز سے جاری رہی۔" "تُو اپنی پَیدائش ہی کے روز سے اپنی راہ و رسم میں کامل تھا"۔ (حزقی ایل 28:12، 13، 15) "تُو ممسُوح کرُّوبی تھا جو سایہ افگن تھا اور میں نے تجھے خُدا کے کوہِ مقدّس پر قائم کیا۔ تُو وہاں آتشی پتھّروں کے درمیان چلتا پھِرتا تھا۔" (حزقی ایل 14:28)۔

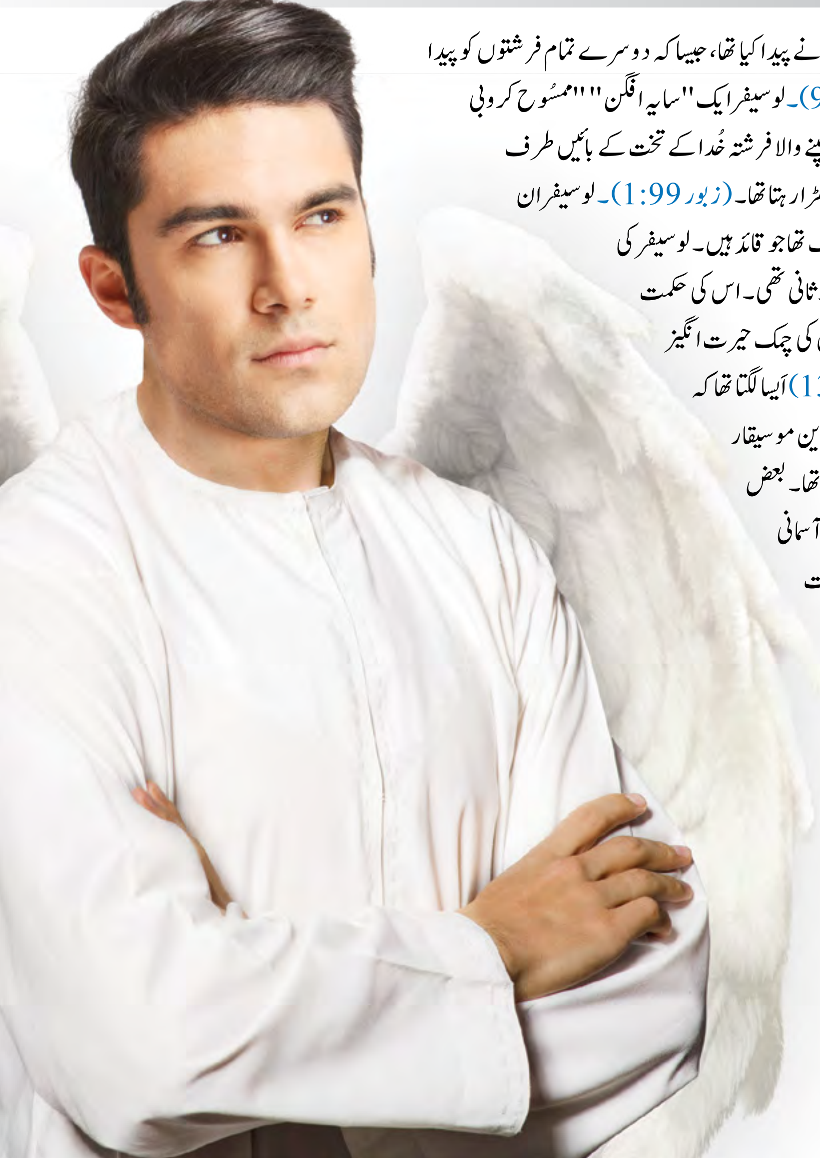

جواب: لوسیفر کو خُدا نے پیدا کیا تھا، جیسا کہ دوسرے تمام فرشتوں کو پیدا کیا گیا تھا۔ (افسیوں 9:3)۔ لوسیفر ایک "سایہ افگن" "ممسُوح کروبی" یا فرشتہ تھا۔ ایک ڈھانپنے والا فرشتہ خُدا کے تخت کے بائیں طرف اور دوسرا دائیں طرف کھڑا رہتا تھا۔ (زبور 1:99)۔ لوسیفر ان اعلٰی فرشتوں میں سے ایک تھا جو قائد ہیں۔ لوسیفر کی خوبصورتی بے عیب اور لاثانی تھی۔ اس کی حکمت بہت ہی شاندار تھی۔ اُس کی چمک حیرت انگیز تھی۔ (حزقی ایل 13:28) ایسا لگتا تھا کہ اُسے بطور خاص ایک بہترین موسیقار بننے کے لئے تخلیق کیا گیا تھا۔ بعض اہل علم کا خیال ہے کہ وہ آسمانی فرشتوں کی کوائر کی قیادت کرتا تھا۔

4

لوسیفر کی زِندگی میں کس طرح کی تبدیلی ہوئی جس نے اُسے خُدا کے خلاف کھڑا کیا؟ اُس سے کونسا گناہ سرزد ہوا؟

"تیرا دِل تیرے حُسن پر گھمنڈ کرتا تھا۔ تُو نے اپنے جمال کے سبب سے اپنی حِکمت کھودی۔" (حزقی ایل 17:28)۔ "تُو تو اپنے دِل میں کہتا تھا میں آسمان پر چڑھ جاؤں گا۔ میں اپنے تخت کو خُدا کے ستاروں سے بھی اُونچا کروں گا۔" (یسعیاہ 14:13، 14)۔

جواب: لوسیفر کے دِل میں تکبر، حسد و جلن اور بے اطمینانی پیدا ہوئی۔ اُس نے جلد ہی (اور اُس نے خُدا کو تخت پر سے بے دخل کرنے کی خواہش کی تا کہ خُدا کی بجائے سب اُس کی عبادت کریں)۔

نوٹ: عبادت اتنی اہم چیز کیوں ہے؟ یہ خُدا اور شیطان کے مابین جاری تنازعہ کا کلیدی عنصر ہے۔ لوگوں کو صرف خُدا کی عبادت کرنے کے لیے، اور شادمانی اور معمُوری کے لیے پیدا کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ فرشتوں کو بھی عبادت کرانے کا استحقاق حاصل نہیں ہے۔ (مکاشفہ 22:8، 9) شیطان نے اپنی خود غرضی کی وجہ سے اپنی عبادت کا تقاضا کیا جو صرف خُدا کا حق ہے، صدیوں بعد، جب اُس نے بیابان میں یسُوع کو آزمایا، تو عبادت تب بھی اُس کی مرکزی خواہش اور کلیدی امتحان رہی (متی 4:8-11)۔ جیسا کہ اَب اِن اخیر دِنوں میں، خُدا تمام لوگوں سے اپنی عبادت کرنے کا مطالبہ کرتا ہے (مکاشفہ 14:6، 7)، تو اِس کی وجہ سے شیطان اِس قدر طیش و قہر میں ہے کہ اور جِتنے لوگ اُس حیوان کے بُت کی پرستِش نہ کریں اُن کو قتل بھی کرائے۔ (مکاشفہ 13:15)۔

ہر کوئی کسی نہ کسی چیز کی عبادت کرتا ہے: مثلاً: طاقت، عزت و وقار، پیٹ پوجا، لذت، مال و دولت وغیرہ۔ لیکن خُدا فرماتا ہے۔ "میرے حضُور تُو غیر معبُودوں کو نہ ماننا۔" (خروج 20:3)۔ لوسیفر کی طرح، ہمارے پاس بھی کسی کی بھی عبادت کے انتخاب کا اختیار موجود ہے۔ اگر ہم اپنے خالق کے علاوہ کسی اور کی عبادت کا انتخاب کرتے ہیں تو وہ ہماری پسند کا احترام کرے گا، لیکن ہم اِس کے مخالفین میں شمار کئے جائیں گے۔ (متی 12:30)۔ اگر خُدا کے علاوہ کسی اور کو بھی ہماری زندگی میں اوّل مقام حاصل ہے تو ہم شیطان کے نقش قدم پر چلیں گے۔ کیا آپ کی زندگی میں خُدا کا اولین مقام ہے یا آپ شیطان کی خدمت میں مصروف ہیں؟ یہ ایک سنجیدہ سوال ہے، ہے نا؟

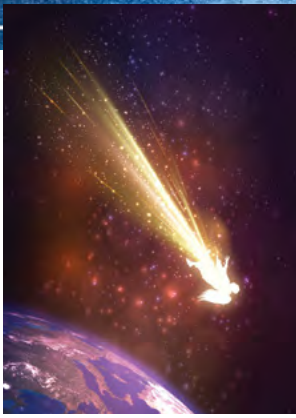

5

لوسیفر کے گناہ کے نتیجے میں جنت میں کیا ہوا؟

''پھر آسمان پر لڑائی ہُوئی۔ میکائیل اور اُس کے فرِشتے اژدہا سے لڑنے کو نِکلے اور اژدہا اور اُس کے فرِشتے اُن سے لڑے۔ لیکن غالِب نہ آئے اور اِس کے بعد آسمان پر اُن کے لئے جگہ نہ رہی۔ اور وہ بڑا اژدہا یعنی وُہی پُرانا سانپ جو اِبلیس اور شَیطان کہلاتا ہے اور سارے جہان کو گُمراہ کر دیتا ہے زمین پر گرا دِیا گیا اور اُس کے فرِشتے بھی اُس کے ساتھ گرا دِئے گئے۔'' (مکاشفہ 12:7-9)۔

جواب: لوسیفر نے فرشتوں میں سے ایک تہائی کو دھوکہ دیا (مکاشفہ 12:3،4) اور گھومتا میں بغاوت کا سبب بنا۔ خُدا کے پاس لوسیفر اور دوسرے گرے ہوئے فرشتوں کو آسمان پر سے نکالنے کے سوا کوئی متبادل انتخاب نہیں تھا، کیونکہ لوسیفر کا مقصد خُدا کے تخت پر قبضہ کرنا تھا کیونکہ وہ شروع ہی سے خونی ہے۔ (یوحنا 8:44)۔ آسمان سے اُس کی بے دخلی کے بعد، لوسیفر کو شیطان کہا گیا، جس کا مطلب ہے ''دُشمن''، اور شیطان، مطلب ''الزام لگانے والا'' ہے۔ وہ فرشتے جنھوں نے شیطان کی پیروی کی شیاطین کہلائے۔

6

شیطان کا موجودہ صدر مقام کہاں ہے؟ وہ لوگوں کے بارے میں کیسا محسوس کرتا ہے؟

''اور خُداوند نے شیطان سے پوچھا کہ تو کہاں سے آتا ہے؟ شیطان نے خداوند کو جواب دیا کہ زمین پر ادھر ادھر گھومتا پھرتا اور اس میں سیر کرتا ہوا آیا ہوں۔'' (ایوب 2:2) ''پس اَے آسمانو اور اُن کے رہنے والو خُوشی مناؤ! اَے خُشکی اور تری تُم پر افسوس! کیونکہ اِبلیس بڑے قہر میں تُمھارے پاس اُتر کر آیا ہے۔ اِس لئے کہ جانتا ہے کہ میرا تھوڑا ہی سا وقت باقی ہے۔'' (مکاشفہ 12:12) ''تُمھارا مخالف ابلیس گرجنے والے شیرِ بَبر کی طرح ڈھونڈتا پِھرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے۔ (1۔ پطرس 5:8)۔

جواب: ہمہ گیر عقیدے کے بر خلاف، شیطان کا صدر مقام زمین ہے، جہنم نہیں۔ خُدا نے آدم اور حوا کو زمین پر تسلط عطا کیا۔ (پیدائش 1:26)۔ جب اُنہوں نے گناہ کیا، تو شیطان کے ہاتھوں اپنا اختیار کھو بیٹھے۔ (رومیوں 6:16)، پھر وہ زمین کا حکمران، یا سردار بن گیا۔ (یوحنا 12:31)۔ شیطان انسانوں کو حقیر سمجھتا ہے، جو خُدا کی صُورت پر بنائے گئے تھے۔ چونکہ وہ براہِ راست خدا کو نقصان نہیں پہنچا سکتا، اِس لیے وہ زمین پر خُدا کے بچوں کے خلاف اپنا قہر اُگلتا ہے۔ وہ ایک نفرت انگیز قاتل ہے جس کا مقصد آپ کو تباہ کرنا اور اس طرح خدا کو تکلیف دینا ہے۔

7

جب خُدا نے آدم اور حوا کو پیدا کیا، تو خُدا نے اُنہیں کیا نہ کرنے کو کہا تھا؟ اُس نے اُنہیں کیا بتایا کہ نافرمانی کا نتیجہ کیا ہو گا؟

'' لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جِس روز تُو نے اُس میں سے کھایا تُو مرا۔'' (پیدائش 17:2)۔

جواب: آدم اور حوا سے کہا گیا، لیکن نیک وبَد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ اس درخت سے پھل کھانے کی متعین سزاموت تھی۔

نوٹ: یاد رکھو کہ خُدا نے آدم اور حوا کو اپنے ہاتھوں سے تخلیق کیا اور ان کو خوبصورت باغ میں رکھا جہاں وہ آزادی سے ہر قسم کے درخت کے میووں کو کھا کر لطف اندوز ہو سکتے تھے (پیدائش 9-7:2) سوائے ایک کے، یہ ان کو ایک منصفانہ انتخاب دینے کا خُدا کا شفقت بھرا طریقہ تھا۔ خُدا پر مکمل بھروسہ کرتے ہوئے ممنوعہ درخت کا پھل کھانے کی ممانت تھی، اِس صورت میں وہ ہمیشہ فردوس میں رہ سکتے تھے۔ شیطان کی بات سننے کا انتخاب کرنے کی وجہ سے اُن کو خدا یعنی زندگی کے سرچشمہ سے ہاتھ دھونا پڑا، اور فطری طور پر موت کا تجربہ کیا۔

8

شیطان نے حوا کو کیسے دھوکہ دیا؟ اُس نے حوا کے سامنے کونسے جھوٹ بولے؟

'' اور سانپ کل دشتی جانوروں سے جِن کو خُداوند خُدا نے بنایا تھا چالاک تھا اور اُس نے عَورت سے کہا کیا واقعی خُدا نے کہا ہے کہ باغ کے کسی درخت کا پھل تُم نہ کھانا؟... تب سانپ نے عَورت سے کہا کہ تُم ہرگز نہ مرو گے۔ بلکہ خُدا جانتا ہے کہ جِس دِن تُم اُسے کھاؤ گے تُمہاری آنکھیں کھل جائیں گی اور تُم خُدا کی مانِند نیک و بد کے جاننے والے بن جاؤ گے۔''

(پیدائش 3:1، 4، 5)۔

جواب: شیطان نے حوا کو دھوکہ دینے کے لئے ایک سانپ کی شکل اختیار کیا جو خُدا کی جانب سے خلق کیا ہوا سب سے زیادہ ذہین اور خوبصورت ترین جانور تھا۔ بعض دانشوروں کا خیال ہے کہ دراصل؛ سانپ کے پر موجود تھے۔ جن کی مدد سے وہ اڑ بھی سکتا تھا۔ (یسعیاہ 14:29؛ 30:6) یاد رکھیں، یہ رینگتا نہیں تھا جب تک کہ خُدا نے اس پر لعنت نہ کی۔ (پیدائش 14:3) شیطان کا جھوٹ یہ تھا: (1) آپ مریں گے نہیں، اور (2) پھل کھانے سے آپ دانشمند ہو جائیں گے۔ شیطان، جس نے جھوٹ کو ایجاد کیا۔ (یوحنا 44:8)، اُس نے حوا سے جھوٹ بولا۔ جھوٹ جس میں کچھ سچائی شامل وہ سب سے موثر دھوکہ تھا۔ یہ سچ تھا کہ وہ گناہ کرنے کے بعد ''برائی کو جانیں گے۔ اِنسان سے اپنی محبّت میں، خُدا نے اُن سے بدی کی پہچان کا علم روک رکھا تھا، جس میں دل کا درد، غم، تکلیف، پریشانی اور موت شامل تھے۔ شیطان نے برائی کے علم کو پرکشش بنا کر ظاہر کیا، اور خُدا کے کردار کو غلط انداز میں پیش کرنے کے لئے جھوٹ بولا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اگر لوگ اُس کے کردار کو غلط سمجھیں گے تو لوگ اُس محبّت کرنے والے خُدا سے دُور ہو جائیں گے۔

9 پھل کے ٹکڑے کو کھانے میں ایسی کیا برائی تھی کہ آدم اور حوا کو عدن سے نکال دیا گیا؟

"پس جو کوئی بھلائی کرنا جانتا ہے اور نہیں کرتا اُس کے لئے یہ گناہ ہے۔" (یعقوب 17:4) "جو کوئی گناہ کرتا ہے وہ شرع کی مخالفت کرتا ہے وہ گناہ، شرع مخالفت ہی ہے۔" (1۔یوحنا 4:3) "اور خُداوند خُدا نے کہا دیکھو اِنسان نیک و بد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند ہو گیا۔ اب کہیں اَیسا نہ ہو کہ وہ اپنا ہاتھ بڑھائے اور حیات کے درخت سے بھی کچھ لے کر کھائے اور ہمیشہ جِیتا رہے۔... چُنانچہ اُس نے آدم کو نکال دِیا اور باغِ عدن کے مشرِق کی طرف کرُّوبیوں کو اور چو گرد گھومنے والی شُعلہ زن تلوار کو رکھا کہ وہ زِندگی کے درخت کی راہ کی حِفاظت کریں۔" (پیدائش 22:3، 24)

جواب: ممنوعہ پھل کھانا گناہ تھا۔ کیونکہ یہ خدا کی چند تقاضوں میں سے ایک کا برملا انکار تھا۔ یہ خُدا کی شریعت اور اُس کے اختیار کے خلاف کھلی بغاوت تھی، خدا کے حکم کو مسترد کرتے ہوئے، آدم اور حوا نے شیطان کی پیروی کی راہ اختیار کی۔ اِس لئے اُنہوں نے اپنے اور خُدا کے درمیان جدائی پیدا کرلی۔ (یسعیاہ 2:59) شیطان کو اُمید تھی کہ یہ جوڑا اپنے گناہ کے بعد زِندگی کے درخت سے کھانا جاری رکھیں گے اور اس طرح غیر فانی گنہگار بن جائیں گے، لیکن خُدا نے اُنہیں اِس سے بچنے کے لیے باغ سے نکال دِیا۔

10 لوگوں کو نقصان پہنچانے، فریب دینے، حوصلہ شکنی کرنے اور تباہ کرنے کے لیے شیطان کی حکمتِ عملی کے بارے میں بائبل مقدّس کیا ظاہر کرتی ہے؟

جواب: بائبل مقدّس سے پتہ چلتا ہے کہ شیطان لوگوں کو دھوکہ دینے اور تباہ کرنے کے لئے ہر قابل فہم رسائی کا استعمال کرتا ہے ۔اُس کے شیاطین نیک لوگوں کا بھیس اختیار کر سکتے ہیں۔ اور شیطان ایک دن نورانی فرشتہ کے طور پر ظاہر ہو گا اور اپنی جھوٹی قدرت سے آسمان سے آگ نازل کرے گا۔ یہاں تک کہ وہ یسُوع کی نقالی کرے گا۔ لیکن آپ کو خبر دار کر دیا گیا ہے، اِس کے دھوکے میں نہ آئیں۔ دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ آنے والا ہے اور ہر آنکھ ایک آنکھ اُسے دیکھے گی...." (مکاشفہ 7:1)۔ وہ بادلوں میں رہے گا اور زمین کو نہیں چھوئے گا۔ (1۔ تھسلنیکیوں 17:4)۔

بائبل مقدّس فرماتی ہے۔ شیطان...

دھوکہ دیتا ہے / اذیت دیتا ہے۔ مکاشفہ 9:12، 13	حوالہ جات / بائبل مقدّس کی غلط تشریح متی 5:4، 6
جھوٹے الزامات / قتل مکاشفہ 12:10؛ یوحنا 8:44	پھنسانا / پھاڑنا، 2۔ تیمتھیس 26:2؛ 1۔ پطرس 8:5
خُدا کے خلاف لوگوں کو جنگ پر آمدہ کرنا، مکاشفہ 17:12	دھوکہ دہی / آمادہ کرنا، ورغلانا ہے، لوقا 16:13؛ یوحنا 2:13، 21
قید میں ڈالنا، مکاشفہ 10:2	قبضہ کرنا / کاوٹ ڈالنا، لوقا 3:22؛ 1۔ تھسلنیکیوں 5-18:2
معجزے / جھوٹے امور کی انجام دہی، مکاشفہ 13:16، 14، یوحنا 44:8	نورانی فرشتہ کے طور پر ظاہر ہونا، 2۔ کرنتھیوں 13:11-15
بیماری لانا / مصیبتیں پیدا کرنا، ایوب 2: 7	اُس کی بدروحیں جو نام نہاد خادموں کا روپ دھار لیتی ہیں۔ 2۔ کرنتھیوں 13:11-15
غلطیوں کی وجہ سے "شیطان" کا مطلب بہتان لگانے والا"	آسمان سے آگ نازل کر دیتا ہے۔ مکاشفہ 13:13۔

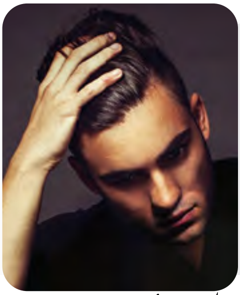

11 شیطان کا آزمائشیں اور حکمت عملی کس قدر موثر ہیں؟

شیطان نے ایک تہائی فرشتوں کو اپنے ساتھ ملا لیا۔ (مکاشفہ 12:3-9)؛ آدم اور حوا (پیدائش 3)؛ نوح کے زمانے میں صرف آٹھ جانیں بچی (1۔ پطرس 3:20)۔ یسُوع کی بجائے، ساری دُنیا تعجُّب کرتی ہُوئی اُس حَیوان کے پِیچھے پِیچھے ہولی۔ (مکاشفہ 13:3)۔ بہت سے لوگ اُس کے جھوٹ کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے گم ہو جائیں گے۔ (متی 7:14؛ 14:22)

جواب: شیطان کی کامیابی کی شرح اتنی حیرت انگیز حد تک ہے کہ ناقابل یقین ہے اِس کا تصّور بھی ناممحال ہے۔ اُس نے خُدا کے فرشتوں میں سے ایک تہائی کو دھوکہ دیا۔ نوح کے زمانے میں، زمین پر آٹھ لوگوں کے علاوہ باقی سب کو دھوکہ دیا گیا تھا۔ یسُوع کے دوسری مرتبہ آمد سے قبل شیطان ایک فرشتہ کی شکل میں ظاہر ہو گا۔ وہ اپنے آپ کو یسُوع کا ہمشکل بنائے گا۔ اِس کی دھوکہ دہی کی طاقت اتنی زیادہ ہو گی کہ ہماری واحد حفاظت اس سے ملنے سے انکار کرنے میں ہو گی۔ (متی 24:23-26)۔ اگر آپ اس کی بات ماننے سے انکار کرتے ہیں تو، یسُوع آپ کو شیطان کے دھوکے بازوں سے بچائیں گے (یوحنا 10:29)۔ (یسُوع کی دُوسری آمد کے بارے میں مزید جاننے کے لیے، مطالعاتی گائیڈ نمبر 8 دیکھیں۔)

12 شیطان کب اور کہاں اپنے بُرے اعمال کی سزا پائے گا؟ اور اُس کی وہ سزا کیا ہو گی۔

"وَیسے ہی دُنیا کے آخِر میں ہو گا۔ اِبنِ آدم اَپنے فرِشتوں کو بھیجے گا اور وہ سب ٹھوکر کھلانے والی چِیزوں اور بدکاروں کو اُس کی بادشاہی میں سے جمع کریں گے۔ اور اُن کو آگ کی بھٹّی میں ڈال دیں گے۔ (متی 13:40-42) "شیطان، جس نے اُن کو دھوکا دیا، اسے آگ اور گندھک کی جھیل میں ڈال دیا جائے گا" (مکاشفہ 20:10)۔ "پِھر وہ بائیں طرف والوں سے کہے گا اَے ملعُونو میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو اِبلیس اور اُس کے فرِشتوں کے لئے تیّار کی گئی ہے۔" (متی 25:41) "اِس لئے میں تیرے اندر سے آگ نِکالوں گا جو تجھے بھسم کرے گی اور میں تیرے سب دیکھنے والوں کی آنکھوں کے سامنے تجھے زمین پر راکھ کر دُوں گا۔". (حزقی ایل 28:18، 19)

جواب: شیطان کو اِس دُنیا کے آخر میں اِسی زمین پر گناہ کو بھسم کرنے والی آگ میں ڈال دیا جائے گا۔ خُدا شیطان کے گناہوں کی عدالت کرے گا، دوسروں کو گناہ کی طرف راغب کرنے اور خُدا کے پسندیدہ لوگوں کو اذیت پہنچانے اور تباہ کرنے کے معاملے میں اُس کو اُس کے منتقی انجام تک پہنچائے گا۔

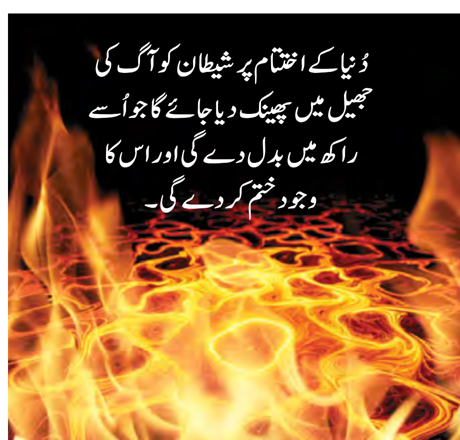

نوٹ: خُدا کی جانب سے بھڑکائی ہوئی اس آگ کا تصور بہت ہی مشکل ہے، خُدا کیسا محسوس کرے گا، جب وہ شیطان اور اپنی ہی مخلوق کو جہنم رسید کرے گا۔ یہ تکلیف دہ امر صرف اُس کی مخلوق ہی کو نہیں بلکہ اُس کے خالق کو بھی ہو گا جس نے کس قدر محبّت سے اُنہیں خلق کیا۔ (جہنم سے متعلق مزید معلومات کے لئے مطالعاتی کتابچہ نمبر 11 ملاحظہ فرمائیں)۔

13 آخر کار گناہ کے موجد کا آخری انجام کیا ہو گا۔؟ کیا وہ پھر سے اٹھ کھڑا ہو گا؟

"چنانچہ یہ لکھا ہے کہ خداوند فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم ہر ایک گھٹنا میرے آگے جھکیگا اور ہر ایک زُبان خُدا کا اقرار کرے گی۔ اور خُدا باپ کے جلال کے لئے ہر ایک زبان اقرار کرے کہ یسُوع مسیح خُداوند ہے۔(رومیوں 11:14 فلپیوں 11,10:2 بھی) ملاحظہ کریں؛یسعیاہ 23:45)۔"عذاب دوبارہ نہ آئے گا۔"(نحوم 9:1)۔

جواب: دو اہم واقعات گناہ کے مسئلے کو حل کریں گے۔

پہلے تو، زمین و آسمان کی تمام مخلوقات بشمول شیطان اور اُس کی تمام شیطانی رُوحیں, اپنی آزاد مرضی کے مطابق خُدا کے حضور گھٹنے ٹیکیں گے اور اعلانیہ اقرار کریں گے کہ وہ سچا ہے،اور اُس کے فیصلے راست اور دُرست ہیں۔ کوئی سوال جواب طلب نہ رہے گا۔ تمام گنہگار تسلیم کریں گے کہ وہ خُدا کی محبّت اور نجات کو قبول کرنے سے انکار کی وجہ سے رد کیے گئے ہیں۔ وہ سب اعتراف کریں گے کہ وہ اَبدی موت کے مستحق ہیں۔

دوسرا گناہ کو کائنات سے ہمیشہ کے لیے نابود کر دیا جائے گا۔ بشمول اُن سب لوگوں کی تباہی سے جنھوں نے بدی کا انتخاب کیا تھا۔اِس امر سے شیطان مردود،اور اُس کے پیروکاروں پر خُدا کے کلام کا نکتہ واضح ہو جائے گا۔ خُداوند کی مخلوقات یا اُس کے لوگوں کو نقصان پہنچانے کے لیے گناہ **پھر کبھی سر نہ اُٹھائے گا۔**

14 کون کائنات سے گناہ کے حتمی خاتمے کو یقینی بنائے گا۔؟

"خُدا کا بیٹا اسی لئے ظاہر ہوا تھا کہ ابلیس کے کاموں کو مٹائے" (1ی۔وحنا 8:3)۔"پس جِس صُورت میں کہ لڑکے خُون اور گوشت میں شرِیک ہیں تو وہ خُود بھی اُن کی طرح اُن میں شرِیک ہُوئا تاکہ موت کے وسِیلہ سے اُس کو جِسے موت پر قُدرت حاصِل تھی یعنی اِبلیس کو تباہ کر دے۔" (عبرانیوں 14:2)۔

جواب: اپنی زندگی، موت اور قیامت کے ذریعے ، یسُوع نے گناہ کے خاتمے کو یقینی بنا دیا۔

15 خُدااپنے لوگوں کے بارے میں یقیناً کیسا محسوس کرتا ہے؟

باپ تو آپ ہی تُم کو عزیز رکھتا ہے،
(یوحنا 27:16 مزید مطالعہ کے ۔
یوحنا 3:16؛ 17:22، 23)

جواب: "پس یِسُوعؔ نے اُن سے کہا میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا سِوا اُس کے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے کیونکہ جِن کاموں کو وہ کرتا ہے اُنہیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے۔" (یوحنا 19:5)۔

شیطان باپ کو غلط انداز میں پیش کرتا ہے شیطان خُدا کو بے حس، خود غرض، بے مروت، ظالم، اور نا قابل رسائی کے طور پر منفی انداز میں پیش کرتا ہے۔ یہاں تک کہ شیطان اپنے ہی بد صورت، منحوس تشدد کو "خُدا کے اعمال" کے طور پر اُس سے منسُوب کرتا ہے۔ یسُوع مسیح اپنے باپ کے نام سے یہ بہتان مٹانے اور یہ ظاہر کرنے آئے تھے کہ آسمانی باپ ہم سے اُس سے بھی زیادہ پیار کرتا ہے جس قدر ماں اپنے بچے سے پیار کرتی ہے (یسعیاہ 15:49)۔ یسُوع مسیح کا پسندیدہ امر صبر خُداوندی، نرم مزاجی، اور رحم دلی کی شناخت ہے"

باپ بے تابی سے انتظار کر رہا ہے

آپ کو خوش کرنے کے واحد دِلی مقصد کے لیے، ہمارے آسمانی باپ نے آپ کے لیے ایک شاندار ابدی گھر تیار کیا ہے۔ جس کے لیے وہ آپ کا انتظار کر رہا ہے! یہاں زمین پر آپ کے جنگلی خوابوں کا اُس سے کوئی مقابلہ نہیں۔ وہ آپ کے استقبال کے لیے بے تابی سے انتظار کر سکتا ہے۔ آیئے بات نکالیں! اور آیئے تیار ہو جائیں، کیونکہ ابھی زیادہ وقت نہیں لگے گا!

16 کیا آپ کو اندازہ ہے کہ آپ کے لیے یہ خوشخبری ہے کہ خُدا باپ آپ سے اتنا ہی پیار کرتا ہے جیسا کہ یسُوع آپ سے کرتا ہے؟

آپ کا جواب: ☐

آپ کے سوالات کے جوابات

1۔ جو پھل آدم اور حوا نے کھایا، کیا وہ سیب تھا؟

جواب: ہم نہیں جانتے۔ بائبل مقدّس اِس کے متعلق بات نہیں کرتی۔

2۔ اِس نظریہ نے کہاں جنم لیا، جس میں شیطان کو سرخ رنگ میں، آدھے اِنسان آدھے حیوان کے طور پر بمعہ سینگوں اور دُم کے ساتھ پیش کیا گیا ہے؟

جواب: یہ بُت پرست افسانوں کی پیداوار ہے، اور یہ غلط فہمی شیطان کو خوش کرتی ہے۔ وہ جانتا ہے کہ باشعور لوگ اِنہیں دیو ملائی افسانوں کے طور پر مسترد کرتے ہیں اور اِسی وجہ سے اُس کے وجود کا انکار کرنے میں رہنمائی حاصل کریں گے۔ جو لوگ شیطان پر یقین نہیں رکھتے ہیں وہ آسانی سے اُس کی دھوکا بازیوں میں گرفتار ہو کر رہ جاتے ہیں۔

3۔ خُدا نے آدم اور حوا سے کہا، "کیونکہ جِس روز تُم اس سے کھاؤ گے تم ضرور مر جاؤ گے۔ (پیدائش 2:17). اُس دن وہ کیوں نہیں مرے؟

جواب: پیدائش 2:17 میں لفظ "مرنا" کا لفظی ترجمہ ہے "مر رہا، مر جائے گا،" جس سے زیادہ تر بائبل مقدّس کے حاشیہ میں ذکر کیا جاتا ہے. اُس کا مطلب ہے کہ آدم اور حوا مرنے کے عمل میں داخل ہو جائیں گے۔ گناہ کے سرزد ہونے سے پہلے، یہ جوڑا ایک لازوال، بے گناہ فطرت کا حامل تھا۔ اِس فطرت کو حیات کے درخت کے کھانے کی بدولت برقرار رکھا گیا تھا۔ گناہ کے سرزد ہونے کے ساتھ ہی، اُن کی فطرت مرنے والی فطرت میں تبدیل ہو گئی۔ یہ وہی ہے جو خُدا نے خبردار کیا تھا کہ ہو گا، کیونکہ اُنہیں حیات کے درخت سے روک دیا گیا تھا، زوال اور بگاڑ - جو بالآخر موت کی طرف لے جاتا ہے - فوراً شروع ہوا۔ قبر اُن کا یقینی مقدر بن گئی، خُداوند نے اُس کے بعد اُس پر خصوصی زور دیا جب اُس نے اُن سے کہا، "کیونکہ تُو خاک ہے اور خاک میں پھِر لوٹ جائے گا۔" (پیدائش 3:19)۔

4۔ چونکہ خُدا نے لوسیفر کو تخلیق کیا، تو کیا اصل میں خُدا اُس کے گناہ کے لئے ذمہ دار نہیں ہے؟

جواب: بالکل نہیں، خُدا نے لوسیفر کو ایک کامل اور بے گناہ فرشتہ بنایا تھا۔ لوسیفر نے خود کو ایک شیطان بنا لیا۔ انتخاب کی آزادی خُدائی نظام حکومت کا بنیادی اصول ہے. خُدا جانتا تھا کہ لوسیفر گناہ کرے گا جب اُس نے اُسے خلق کیا، اگر اِس موقع پر خُدا لوسیفر کو پیدا کرنے سے انکار کر دیتا، تو وہ اپنی محبّت بھری خصوصیات میں سے ایک خوبی کی تردید کر رہا ہوتا۔ درحقیقت یہی انتخاب کی آزادی ہے۔

انتخاب کی آزادی خُدا کا راستہ

پوری طرح سے جانتے ہوئے کہ لوسیفر کیا کرے گا، خُدا نے تب بھی اُسے خلق کیا۔ اُس نے آدم اور حوا کے لئے وہی کچھ کیا—اور تمہارے لئے بھی اُس نے وہی کیا! خُدا آپ کے پیدا ہونے سے قبل ہی تم کو جانتا تھا، لیکن اِس کے باوجود، وہ آپ کو زندہ رہنے کی اجازت دیتا ہے تاکہ آپ اس کے بتلائے ہوئے یا شیطان کے بتلائے ہوئے راستہ کو منتخب کر سکیں۔ خُدا ہر وقت ہر شخص کو آزادانہ طور پر انتخاب کرنے کی اجازت دیتا ہے کہ وہ کس کی بھی پیروی کرے۔

صرف ایک محبّت کرنے والا خُدا ہی سب کے لیے مکمل آزادی عطا کرنے کا خطرہ مول سکتا ہے۔
آزادی کا یہ انتہائی اہم تحفہ صرف ایک منصف ، شفاف ، اور محبّت کرنے والے خُدا کی طرف سے مل سکتا ہے ۔ایسے خالق ، خُداوند ، اور دوست کی خدمت کرنا ایک اعزاز اور مسرت کی بات ہے !

خُدا کی خدمت کا انتخاب کریں گے ۔
گناہ کا مسئلہ جلد ہی ختم ہو جائے گا۔ شروع میں ، سب کچھ "بہت اچھا" تھا(پیدائش 31:1)۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم خُدا سے ہیں اور ساری دُنیا اُس شرِیر کے قبضہ میں پڑی ہُوئی ہے۔"(1۔یوحنا 19:5). ہر جگہ لوگ خُدا یا شیطان کی خدمت کا انتخاب کر رہے ہیں۔ براہ کرم خُدا کی خدمت کا انتخاب کرنے کے لئے خُدا کی جانب سے عطا کردہ آزادی کا دُرست استعمال کریں !

5۔خُدا نے لوسیفر کو ابتداء ہی میں کیوں تباہ نہیں کیا جب اُس نے گناہ کا ارتکاب کیا تھا؟ اگر اس مسئلہ کو اسی وقت حل کر لیا جاتا تو یہ اتنا طول نہیں پکڑتا؟
کیونکہ خُدا کی تخلیق میں گناہ بالکل نیا تھا اور اُس کی مخلوقات اور اُس کے باشندے اُسے سمجھ نہیں پائے تھے۔ایک امکان یہ بھی ہو سکتا ہے کہ شروع میں لوسیفر اِسے پوری طرح سے سمجھا نہیں تھا۔ لوسیفر ایک شاندار انتہائی قابل احترام رہنما فرشتہ تھا۔ اُس کا نقطہ نظر آسمان اور فرشتوں کے لیے بہت زیادہ فکر مندی کی وجہ ہو سکتا ہے۔ اُس کا پیغام شاید کچھ ایسے پھیل گیا ہو گا: "جنت ایک اچھا مقام ہے ,لیکن اس کو مزید فرشتوں کی کاوش سے بہتر بنایا جا سکتا ہے . بہت زیادہ نا قابل تردیر اختیارات ، جیسا کہ باپ کو حاصل ہیں حقیقی زِندگی میں ، رہنماؤں کو اندھا کر دیتا ہے۔ خُدا جانتا ہے کہ اُس کی تمام مشاورت دُرست ہے ، لیکن وہ متوقع خطرہ محسوس کر رہا ہے۔ ہمیں اپنے قائد سے اُن اشیاء کا مطالبہ نہیں کرنا چاہیے جسے وہ نہیں چاہتا ، جو اُس کے اختیار سے باہر ہیں جس کی وجہ سے ہماری خوشی اور فردوس میں جگہ کا حصول خطرے میں پڑ جائے۔ اگر ہم باہمی اتحاد سے چلیں گے تو خُدا ہماری سُنے گا۔ ہمیں اِس پر عمل پیرا ہونا چاہیے۔ ورنہ ہم سب ایک ایسی حکومت کے ہاتھوں برباد ہو جائیں گے جو ہماری قدر نہیں کرتی۔"

ایک تہائی فرشتوں نے لوسیفر کا ساتھ دیا۔(مکاشفہ 4,3:12)۔
لوسیفر کے دلائل نے بہت سارے فرشتوں کو قائل کیا، اور ایک تہائی فرشتے اُس کے ساتھ بغاوت میں شامل ہو گئے۔ اگر خُدا نے لوسیفر کو اُسی لمحہ تباہ کر دیا ہوتا تو، کچھ آسمانی ملائکہ جو خُدا کے کردار کو پوری طرح سے نہیں سمجھتے تھے، شاید محبّت سے خُدا کی عبادت واطاعت کرنے کے بجائے خوف اور ڈر کے ذریعہ خُدا کی اطاعت کرنا شروع کر دیتے، یہ کہتے ہوئے کہ "بہر حال ہو سکتا ہے کہ لوسیفر بالکل ٹھیک تھا؟ ابھی ہم اِسے قطعاً سمجھ نہیں سکتے۔ محتاط رہیں. اگرچہ آپ بھی خُدا یا اُس کی حکومت کے درالعوام کے بارے میں شک کریں گے تو، وہ آپ کو بھی تباہ کر سکتا ہے" خُدا کی تخلیق کردہ مخلوقات کے ذہنوں میں کچھ بھی نہیں بسا ہوتا اگر وہ لوسیفر کو فوراًتباہ کر دیتا۔ خُدا صرف محبّت بھری رضاکارانہ خدمت کی خواہش کرتا ہے۔ وہ واحد خدمت جو خُدا چاہتا ہے وہ خوش مزاج ، رضاکارانہ خدمت ہے جو حقیقی محبّت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ وہ جانتا ہے کہ کسی اور چیز کی طرف سے حوصلہ افزائی کی جانے والی اطاعت ، جیسے کہ خوف ، بے اثر ہے اور آخر کار گناہ کی طرف لے جائے گی۔

خُدا شیطان کو اپنے اصولوں کا مظاہرہ کرنے کی مہلت دے رہا ہے۔

شیطان دعویٰ کرتا ہے کہ کائنات کے لئے اُس کے پاس ایک بہتر منصوبہ ہے۔ خُدا شیطان کو اپنے اصولوں کو بیان کرنے کے لئے اُسے مہلت دے رہا ہے۔ خُداوندا گر چاہتا تو اُس کو اسی وقت ہی ختم کر دیتا، لیکن وہ کائنات کے ہر ذی حیات پر یہ باور کرانا چاہتا ہے کہ شیطان کی حکومت غیر منصفانہ، نفرت انگیز، بے رحم ، جھوٹ اور تباہ کن امور پر مشتمل ہے۔

تمام کائنات اس دنیا کو دیکھ رہی ہیں

تمام کائنات اِس دُنیا کو دیکھ رہی ہے؛ بائبل مقدّس فرماتی ہے کہ "میری دانِست میں خُدا نے ہم رسُولوں کو سب سے ادنیٰ ٹھہرا کر اُن لوگوں کی طرح پیش کیا ہے جِن کے قتل کا حکم ہو چُکا ہو کیونکہ ہم دُنیا اور فرِشتوں اور آدمیوں کے لئے ایک تماشا ٹھہرے۔ [کچھ حاشیوں میں "تھیٹر" کہتے ہیں] (1۔ کرنتھیوں 9:4)۔ پوری کائنات دیکھ رہی ہوتی ہے جب مسیح اور شیطان کے مابین تنازعہ میں ہم میں سے ہر ایک اپنا کردار ادا کرتا ہے۔ جب تنازعہ ختم ہو جائے گا، تو ہر ایک جان دونوں بادشاہتوں کے اصولوں کو پوری طرح سمجھ چکے گی، جہاں اُنہوں نے مسیح یا شیطان میں سے کسی ایک کی پیروی کرنے کا انتخاب کیا ہو گا۔ جن لوگوں نے شیطان کے اتحادی ہونے کا انتخاب کیا ہو گا ، کائنات کی حفاظت کے لیے روی زمین پر سے تباہ کیے جائیں گے ،اور خُدا کے فرمابردار لوگ بالآخر خُدا کی بادشاہی میں اپنے گھر میں دائمی محافظت سے لطف اندوز ہوں گے۔

یہاں اپنی رائے یا سوالات لکھیں۔

یہ اسٹڈی گائیڈ 14 کی سیریز [سلسلہ] میں سے صرف ایک ہے!

ہر سبق حیرت انگیز حقائق سے بھرا ہوا ہے جو آپ کو اور آپ کے خاندان کو بدل دے گا اور آپ کو دیرپا اُمید لائے گا۔ کسی ایک کو بھی نظرانداز مت کریں!

کیا کوئی چیز باقی ہے جس پر آپ بھروسہ کر سکتے ہیں؟

کیا خدا نے شیطان کو پیدا کیا؟

یقینی موت سے بچاؤ

بے مثال آسمانی شہر

خوشحال ازدواجی زِندگی کے رَموز

نوشتۂ سنگ

تاریخ کا گمشدہ دن

حتمی نِجات یسُوع مسیح کی واپسی

پاکیزگی اور طاقت

کیا مُردے واقعی مرے ہوئے ہیں؟

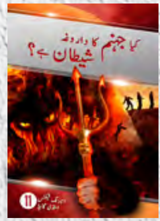

کیا جہنم کا داروغہ شیطان ہے؟

امن کے ہزار سال

الٰہی مفت منصوبہ برائے صحت

کیا فرمابرداری قانون پرستی ہے؟

جب آپ پہلی 14 اسٹڈی گائیڈز مکمل کر لیں، تو لکھ کر ہمارے اگلے جدید سیٹ کے بارے میں پوچھیں:

Amazing Facts India, Post Box No 51, Banjara Hills, Hyderabad - 500034

2 خلاصہ شیٹ

برائے مہربانی اس سمری شیٹ کو پُر کرنے سے پہلے اس سبق کو پڑھیں۔ تمام جوابات اسٹڈی گائیڈ میں مل سکتے ہیں۔
دُرست جواب کے ذریعے چیک Tick لگائیں۔ قوسین میں نمبر (1) صحیح جوابات کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں۔
فارم کو پُر کرنے کے لیے برائے مہربانی "Adobe Reader" استعمال کریں۔

1۔ گناہ کا آغاز کن سے ہوا؟ (1)
- میکائیل
- لوسیفر
- جبرائیل

2۔ جب لوسیفر نے پہلی بار گناہ کیا تھا وہ کہاں رہا کرتا تھا؟ (1)
- زمین پر
- آسمان پر
- قطبی ستارے پر

3۔ ایک بار ان اشیاء کو جانچ لیں جن سے لوسیفر کی شخصیت کا تعارف کیا جاتا تھا۔ (6)
- تخلیق شدہ فرشتہ
- دانش سے معمور
- ایک آسمانی سفید گھوڑے پر سوار
- اپنی راہ و رسم میں کامل
- آسمان کے دروازے کا دربان
- ممتاز موسیقار
- حُسن میں کامل
- مسُوح کروبی

4۔ لوسیفر کی بغاوت کے متعلق حقیقت بتانے والے امور کو نشان زد کریں۔ (5)
- اُسے فردوس سے باہر پھینک دیا گیا۔
- اُس نے توبہ کی اور جنت میں ٹھہرا رہا۔
- وہ محل کے اندر چھپ گیا۔
- اُس کا نام شیطان ہو گیا۔
- وہ پہلا گنہگار تھا۔
- یسوع نے اُسے آسمان سے گرتے ہوئے دیکھا۔
- ایک تہائی فرشتے اُس کے ساتھ گرائے گئے۔

5۔ لوسیفر کیا چاہتا تھا؟ (2)
- اُس کی عبادت کی جائے
- خُدا کو بے دخل کرنا اور اس کے تخت پر بیٹھنا
- پوری کائنات میں پرواز کرنا

6۔ اُن اشیاء کو نِشان زدہ کریں جو، شیطان کے بارے میں دُرست ہیں: (4)
- وہ سرخ رنگ کا ہے اُس کے سینگ اور کھر ہیں۔
- اُس کا گھر جہنم میں ہے۔
- وہ لوگوں سے پیار کرتا ہے۔
- وہ ایک آسمانی فرشتہ کی صورت میں ظاہر ہو سکتا ہے۔
- وہ معجزاتی کام نہیں کر سکتا۔
- وہ جھوٹا اور خونی ہے۔
- وہ آسمان پر سے آگ برسا سکتا ہے۔
- زیادہ تر لوگ اُس کی پیروی کریں گے اور بھٹک جائیں گے۔

7۔ آدم اور حوا کے گناہ میں گرائے جانے کے بارے میں درج ذیل میں سے کونسے نکات دُرست ہیں؟ (3)
- شیطان ایک فرشتہ کے طور پر تھا۔ بھیس میں چھپا تھا۔
- شیطان نے خُدا کو جھوٹا کہا۔
- ہم جانتے ہیں کہ شیطان نے انہیں سیب دیے۔
- شیطان سب سے پہلے آدم کے پاس آیا۔
- شیطان کو اُمید تھی کہ وہ ابدی گنہگار بن جائیں گے۔
- اُن کو آزمانے کے لیے شیطان نے جھوٹ اور سچ کو ملایا۔

8۔ شیطان کی حتمی سزا کے بارے میں کیا سچ ہے؟ (4)
- اُسے آگ میں ڈالا جائے گا۔
- اُس کے فرشتے فرار ہو جائیں گے۔
- آسمان میں آگ ہو گی۔
- شیطان اور اُس کے فرشتے تسلیم کر لیں گے کہ وہ غلط تھے۔
- گنہگاروں کو آگ کی جھیل میں ڈالا جا گا۔
- شیطان خُدا کے عادل اور منصف ہونے کا اعتراف کرے گا۔

اگلے صفحے پر جاری ہے۔ ◀◀

9۔ جب لوسیفر نے گناہ کیا تو خدا نے اُسے کیوں نہیں ختم کیا؟ (4)

- ☐ شاید فرشتے سمجھنے میں غلطی سکتے ہیں۔
- ☐ شاید کچھ فرشتے خدا سے ڈرتے تھے۔
- ☐ لوسیفر خُدا کی نظر میں بہت مضبوط تھا۔
- ☐ اچھے فرشتے اس کو اجازت نہیں دیتے تھے۔
- ☐ لوسیفر کے منصوبے کو ظاہر کرنے کے لئے ایک مناسب موقع کی ضرورت تھی۔
- ☐ خُدا کے منصوبے کو صحیح ثابت کرنے کے لئے مناسب موقع کی ضرورت تھی۔

10۔ آخر کار کون سی چیز خدا کی حکومت کو راست اور سچا ثابت کرے گی؟ (1)

- ☐ خُدا کچھ معجزاتی کام کرے گا۔
- ☐ کائنات کی ہر ایک روح خدا کی محبّت اور عدل وانصاف کا اعتراف کرتے ہوئے گھٹنے ٹیکے گی۔
- ☐ آسمان کے فرشتے ہر ایک سے خُدا کی خدمت کرنے کے لئے کہیں گے۔

اُوپر دیے گئے تمام سوالات کے جوابات دینا یقینی بنائیں!

11۔ درج ذیل میں نیچے دیے گئے کونسے حقائق گناہ کے بارے سچ ہیں(؟ (5)

- ☐ یسُوع نے گناہ کی تباہی کو یقینی بنایا ہے۔
- ☐ گناہ خُدائی قانون کی خلاف ورزی ہے۔
- ☐ گناہ ہمیں خُدا سے جدا کرتا ہے۔
- ☐ گناہ پر قابو پانا آسان ہے۔
- ☐ شیطان نے جھوٹ بولنے کا گناہ ایجاد کیا۔
- ☐ گناہ کے وجود کو ختم کرنے کے بعد، گناہ کبھی دوبارہ سر نہیں اُٹھائے گا۔

12۔ درج ذیل میں سے کون سے نکات دُرست ہیں؟ (5)

- ☐ شیطان اپنی خصلتوں کو خُدا سے منسوب کرتا ہے۔
- ☐ خُدا ہمیں ہمارے والدین سے بھی بڑھ کر پیار کرتا ہے۔
- ☐ نام نہاد "معجزات" شیطان کے اعمال ہیں۔
- ☐ یسُوع کی زندگی نے خُدا کے کردار کو ظاہر کیا۔
- ☐ خدا باپ سخت ہے۔
- ☐ زیادہ تر لوگ خُدا کو غلط سمجھتے ہیں۔

13۔ مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی کہ باپ مجھ سے اتنا ہی پیار کرتا ہے جتنا کہ یسُوع مسیح کرتے ہیں۔

☐ جی ہاں۔ ☐ نہیں۔

AMAZING FACTS

اندراج کے لیے اپنا نام، ای میل اور فون نمبر درج کریں۔

اپنی اگلی مفت مطالعاتی گائیڈ حاصل کرنے کے لیے "جمع کروائیں" پر کلک کریں۔

آپ کا نام:					
آپ کا ای میل:					
فون نمبر:					
آپ کا پتہ:					
شہر، ضلع:		ریاست:		ملک:	
پِن:		عمر گروپ:		جنس:	

جمع کروائیں

اپنے رابطے کی معلومات کو اپ ڈیٹ کریں۔

www.AmazingFacts.org • www.AmazingFactsIndia.org • UrduBibleSchool@AFTV.in
© 2025 Amazing Facts International • All Rights Reserved • +91 9169164480